بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا چوڑیاں پہن کر عمرہ ادا کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت چوڑیاں پہن کر عمرہ کر سکتی ہے؟

جواب

عورت چوڑیاں پہن کر بھی عمرہ کر سکتی ہے، کہ احرام میں عورت کے لیے زیورات پہننے میں کوئی حرج نہیں۔

السنن الکبری للبیھقی میں ہے "عن صفية بنت شيبة, أنها قالت: كنت عند عائشة إذ جاءتها امرأة من نساء بني عبد الدار يقال لها تملك, فقالت لها يا أم المؤمنين إن ابنتي فلانة حلفت أن لا تلبس حليها في الموسم فقالت عائشة: قولي لها إن أم المؤمنين تقسم عليك إلا لبست حليك كله "ترجمہ: حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا: میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس تھی کہ بنی عبد الدار کی عورتوں میں سے ایک عورت آئی، جس کا نام تملک تھا، اس نے کہا: اے امّ المؤمنین! میری فلاں بیٹی نے قسم کھائی ہے کہ وہ موسم (حج) میں اپنے زیورات نہیں پہنے گی، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس سے کہہ دو کہ امّ المؤمنین تمہیں قسم دیتی ہیں کہ تم اپنے تمام زیورات ضرور پہنو۔ (السنن الکبریٰ للبیھقی، ج 5، ص 83، رقم: 9078، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے "عن نافع، أن نساء عبد الله بن عمر وبناته كن يلبسن الحلي، والمعصفرات، وكن محرمات" ترجمہ: حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی بیویاں اور ان کی بیٹیاں زیورات اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے پہنتی تھیں، حالانکہ وہ احرام کی حالت میں ہوتی تھیں۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، ج 3، ص 143، رقم: 12875، مطبوعہ ریاض)

بدائع الصنائع میں ہے "ولا بأس لها أن تلبس الحرير والذهب، وتتحلى بأي حلية شاءت عند عامة العلماء، وعن عطاء أنه كره ذلك، والصحيح قول العامة لما روي أن ابن عمر - رضي الله عنه - كان يلبس نساءه الذهب والحرير في الإحرام؛ ولأن لبس هذه الأشياء من باب التزين والمحرم غير ممنوع من الزينة "ترجمہ: عورت کے لیے ریشم اور سونا پہننے میں کوئی حرج نہیں، جمہور علما کے نزدیک وہ جس قسم کا زیور چاہے پہن سکتی ہے، البتہ عطاء رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا اور صحیح جمہور کا قول ہے، اس لیے کہ روایت میں آیا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما اپنی عورتوں کو حالت احرام میں سونا اور ریشم پہنایا کرتے تھے اور اس لیے بھی کہ یہ چیزیں زینت کے باب سے ہیں، اور مُحرِم کو زینت سے منع نہیں کیا گیا۔" (بدائع الصنائع، ج 2، ص 410، مطبوعہ کوئٹہ)

جوہرہ نیرہ میں ہے "ويجوز للمحرمة أن تلبس الحرير والحلي كذا في الكرخي "ترجمہ: محرمہ کے لیے جائز ہے کہ وہ ریشم اور زیورات پہنے، ایسا ہی کرخی میں ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، ج 1، ص 152، المطبعۃ الخیریۃ)

احرام میں جو باتیں جائز ہیں انہیں شمار کرتے ہوئے بہار شریعت میں فرمایا: "(۱۳) انگوٹھی پہننا۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1081، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4706

تاریخ اجراء: 13 رجب المرجب 1447ھ/03 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net